اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ!

غیر مسلم این جی اوز کو کھلی چھٹی اور اسلامی و عرب این جی اوز کے گرد گھیرا تنگ؟

جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے دفتری سٹاف کو فوراً رہا کیا جائے

مذکورہ تنظیم کا القاعدہ سے کسی قسم کا رابطہ یا اشتراک ثابت نہیں ہو سکا۔ حافظ عبدالحمید عامر

جہلم (پ ر) مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ممتاز راہنما اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے رئیس حافظ عبد الحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کویت کی ایک اہم اسلامی، رفاہی تنظیم جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے پاکستان میں مرکزی دفتر واقع پشاور پر امریکی کمانڈوز کے حملے کے نتیجہ میں دفتر میں توڑ پھوڑ اور دفتر اور گھروں میں موجود پاکستانی اور عرب سٹاف کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب جبکہ پاکستانی وامریکی ایجنسیوں کی مکمل چھان بین اور تحقیقات کے بعد یہ بات قطعی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ جمعیت احیاء التراث کا القاعدہ سے کسی قسم کا ربط، تعلق یا اشتراک نہیں ہے تو اب اس رفاہی تنظیم کے ناجائز طور پر گرفتار پاکستانی و عرب سٹاف کو باعزت طریقہ سے رہا کر کے ان سے معذرت کرنی چاہیے اور انہیں پاکستان میں اسلامی و رفاہی کام کرنے کے بھرپور مواقع فراہم کرنے چاہئیں۔ حافظ عبدالحمید عامر نے کہا کہ اسلامی این جی او جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے ساتھ یہ تمام کاروائی اس ''اسلامی جمہوریہ'' پاکستان میں ہوئی جس پاکستان کے ساتھ ان کا روحانی رشتہ ہے اور اسی اسلامی رشتہ کی بنیاد پر مذکورہ ادارہ ہر ماہ کروڑوں روپے فلاحی کاموں پر خرچ کرتا ہے۔ ان کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ نسلاً عرب مسلمان ہیں اور پاکستان میں ایک رجسٹرڈ عرب ادارے میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اسلام کی ترقی اور فلاح و بہبود کے کام امریکی سامراج کو ایک آنکھ نہیں بھاتے اور ان کے نزدیک یہ ایک ناقابل معافی جرم ہے حالانکہ حکومت پاکستان کی یہ قانونی، آئینی، اخلاقی اور اسلامی ذمہ داری ہے کہ وہ ان عرب مہمانوں کو پورا اخلاقی وقانونی تحفظ فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ عربوں کو پاکستان سے متنفر کرنا چاہتا ہے اور یہاں موجود عربوں کو رسوا کر کے یہاں سے نکال کر پاکستان اور عرب ملکوں کے تعلقات خراب کرنا چاہتا ہے، جو کہ ہمیشہ آڑے وقت میں پاکستان کی ہر قسم کی مدد اور تعاون کرتے ہیں۔ حکومت پاکستان کو اس سازش کو ناکام بنانا چاہیے۔